رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۳	۲۱ ماہ فتح ۱۳۲۴ ہش	۱۵ محرم الحرام ۱۳۶۵ ھ	۲۱ دسمبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۹۸

GUY NATIONAL SAVINGS CERTIFICATES
22 DEC. 45
Gurdaspur
روزنامہ الفضل قادیان
21 DEC
QADIAN

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ درد نقرس کی تکلیف ویسی ہی ہے۔ آج ہلکا سا بخار بھی ہو گیا۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

- حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

- آج بعد نماز عصر مکرم قاضی رشید احمد صاحب معاون ناظر دعوۃ و تبلیغ کی لڑکی رشیدہ زرینہ صاحبہ کا رخصتانہ ہوا۔ جس میں بہت سے اصحاب شامل ہوئے۔ چائے کے بعد دعا کی گئی۔ خدا تعالیٰ مبارک کرے۔

- افسوس میاں امیر الدین صاحب محلہ دار الفضل جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے بعمر ۷۵ سال وفات پا گئے۔ کل بعد نماز مغرب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ نیز روڑی صاحبہ زوجہ کریم بخش صاحب ساکن معرم کوٹ بگہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحابیہ تھیں بعمر ۹۰ سال وفات پا گئیں۔ بعد نماز عصر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومین مقبرہ بہشتی میں دفن کئے گئے۔ احباب انکی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۱۵ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ

جلسہ سالانہ پر آپ کو کیا کرنا چاہیئے؟

از جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ ہمارا سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ ماہ فتح ۱۳۲۴ ہش مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۴۵ء قادیان دار الامان میں منعقد ہو رہا ہے۔ ہر احمدی اس میں شمولیت کی خواہش رکھتا ہے۔ اور حتی الامکان کوشش کر کے شریک ہوتا ہے۔ اس جلسہ کے اغراض و مقاصد آپ کو معلوم ہی ہیں۔ مرکز سے دور رہنے والی جماعتیں اس کا خوب احساس رکھتی ہیں۔ ان کے لئے بلکہ قریب کے احباب بھی جو بوجہ ذاتی مصروفیتوں کے بار بار دار الامان میں تشریف نہیں لا سکتے۔ ان کے لئے یہ چند ایام خاص طور پر نعمت غیر مترقبہ ہیں۔ ان ایام سے جتنا فائدہ وہ اٹھا سکتے ہیں اٹھاتے ہیں لیکن ہم پھر پرزور تحریک کرتے ہیں۔ کہ احباب کو ان چند ایام سے انتہائی فائدہ اٹھانا چاہیئے اور حسب ذیل امور خاص طور پر مدنظر رکھنے چاہئیں:

(۱) چونکہ جلسہ کے مضامین جماعت کی ضروریات اور عام حالات کو مدنظر رکھ کر مقرر کئے جاتے ہیں۔ اور علماء جماعت انہیں خاص طور پر توجہ دے کر تیار کرتے ہیں۔ اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ جلسہ کے وقت جلسہ گاہ میں موجود رہ کر تقاریر سنے اور ضروری حوالہ جات نوٹ کرے۔ اور جلسہ گاہ کے اردگرد پھرنے سے احتراز کیا جائے۔ اور سوائے اشد ضرورت اور مجبوری کے جلسہ گاہ سے اٹھ کر نہ جائیں۔ یہ درست ہے کہ بعض دوست زیادہ دیر بیٹھنے کی تاب نہیں لا سکتے۔ اور وہ جلسہ گاہ سے باہر کھڑے ہونے پر مجبور ہوتے ہیں۔ لیکن آپس میں باتیں کرنے سے وہ جلسہ گاہ کے احباب کے لئے سخت تکلیف کا موجب بنتے ہیں آئندہ کوشش کی جائے۔ کہ ایسا نہ کیا جائے اول تو باہر کھڑا ہی نہ ہونا چاہیئے۔ لیکن اگر مجبوری ہو۔ جو عموماً بوڑھے احباب کو ہو سکتی ہے۔ تو باہر کھڑے ہو کر بھی خاموشی سے لیکچر سننا چاہیئے۔

(۲) جلسہ کے اوقات کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ ۱۰ بجے ٹھیک جلسہ کا پروگرام شروع ہو جائے گا۔ تمام زائرین کا فرض ہے۔ کہ ۹½ بجے کھانے اور دیگر حاجات سے فارغ ہو کر جلسہ گاہ کی طرف روانہ ہو جائیں۔

(۳) شعائر اللہ کی زیارت ایمان کو قوی کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس طرف خاص طور پر توجہ دی جائے۔ اور قادیان آ کر مسجد مبارک میں نمازوں کی ادائیگی۔ مزار حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام پر دعا اور ملاقات افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خاص خیال رکھنا چاہیئے

(۴) مستورات بھی اسی طرح ان امور کی پابندی کریں علاوہ ازیں پردہ کے متعلق اس امر کو ذہن نشین کر لیا جائے۔ کہ یہ ایک اسلامی رکن ہے اور ہر عورت پر فرض۔ اور جماعت احمدیہ کا یہ فرض اولین ہے۔ کہ ہر اسلامی رکن کو جو دنیا سے اٹھ چکا ہے قائم کرے۔ پس مستورات پردہ کا خاص طور پر التزام کریں۔ اور دشمنان احمدیت کو کسی قسم کے اعتراض کا موقعہ نہ دیں۔

ارجنٹائن (جنوبی امریکہ) میں تبلیغ احمدیت

مکرم مولوی رمضان علی صاحب کی رپورٹ

مکرم مولوی رمضان علی صاحب مجاہد تحریک جدید کی رپورٹ جو حال میں موصول ہوئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مولوی صاحب موصوف نے اس ملک کے مغربی علاقوں کا دورہ کیا تھا۔ یعنی مندوزا اور سان جو ان شہروں اور انکے اردگرد کے علاقہ میں گئے۔ یہ دونوں شہر بونس آئرس سے بالترتیب گیارہ سو اور تیرہ سو کیلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہیں۔ یہاں کئی اشخاص سے تعارف اور تبلیغ احمدیت کا موقعہ ملا۔ یہ دونوں صوبے ارجنٹائن کی مغربی سرحد پر چلی کے مشرق میں دامن کوہ میں واقع ہیں یہاں بکثرت انگور اور دیگر پھلوں کی کاشت کی جاتی ہے۔ آمدنی زیادہ تر شراب بنانے کے کارخانوں سے ہے۔ یہاں سے شراب اور پھل نہ صرف ارجنٹائن کے دوسرے علاقوں کو بلکہ بیرونی ممالک کو بھی بکثرت بھیجے جاتے ہیں۔ مندوزا ایک لاکھ کی آبادی کا خوبصورت شہر ہے۔ یہاں پر دولتمند مسلمان عربوں کی کافی تعداد ہے۔ یہاں سے صرف دو روزانہ اخبارات نکلتے ہیں۔ خاکسار نے ان دونوں کے ایڈیٹروں سے ملاقات کی۔ اور انہوں نے میرے متعلق مختصر نوٹ شائع کئے۔ چنانچہ La Libartad "حریت" نے "مسلم مبلغ صوبہ کے دروازہ پر" کے عنوان سے جو نوٹ لکھا ہے اس کا ترجمہ یہ ہے۔

"ابن عرب کانگرس کے سابق صدر مسٹر ایکس حداد کی معیت میں ایک احمدی مسلمان مبلغ جناب رمضان علی صاحب ہمارے ادارہ تحریر میں تشریف لائے۔ آپ بونس آئرس میں مقیم ہیں۔ آپکا مقصد دین اسلام کی نشر و اشاعت ہے۔ آجکل اس جماعت نے تجدید دین کے لئے ایک نیا دور شروع کیا ہے۔ یہ لوگ تمام اسلامی الاصل ادیان کو ایک بنانا چاہتے ہیں۔ خصوصاً [illegible] کیونکہ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ ادیان [illegible] اسلام ایک ہی منبع سے نکلے ہیں۔ یہ تحریک حضرت [illegible] نے قادیان پنجاب (انڈیا) میں ۱۸۸۹ء میں جاری فرمائی۔ اس تحریک میں شامل ہونے والوں کی اکثریت یونائیٹڈ سٹیٹس۔ بلاد عربیہ اور مشرق میں ہے۔ جناب رمضان علی صاحب پنجاب یونیورسٹی کے گریجویٹ ہیں۔ اور ہماری زبان کے علاوہ پانچ اور زبانیں جانتے ہیں۔ انہوں نے جمہوریت کے کئی اخبارات میں مضامین لکھے ہیں۔ اور اسلامی اصول کی فلاسفی پر ایک کتاب تیار کر رہے ہیں (ٹیچنگز آف اسلام کا ترجمہ) صوبہ سان جوان دیکھنے کے بعد آپ ہمارے شہر میں پہنچے ہیں۔ اور دیگر اندرونی صوبوں کا د

ایڈیٹر: غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

دے چکے دل اب تن خاکی رہا
ہے یہی خواہش کہ ہو یہ بھی فدا

کیپٹن عبدالحمید صاحب فیلڈ کیشیر لکھتے ہیں۔

حضور کے نہایت ہی رقت آمیز الفاظ پڑھ کر اپنے نفس کو ملامت کی۔ کہ افسوس ہم نے حضور کے منشا مبارک کو صحیح طور پر نہیں سمجھا۔ جس کی وجہ سے حضور کو اس قدر تکلیف پہنچی۔ پیارے آقا! حضور کا دستِ مبارک دستِ سوال نہیں۔ بلکہ دستِ شفقت و رحمت ہے۔ حضور کا ایک ایک سانس ہماری جانوں۔ ہمارے مالوں۔ ہماری اولادوں اور ہماری جائدادوں کی مجموعی قیمت سے بھی بہت زیادہ قیمتی ہے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم حضور کے منشا مبارک کو پورا کرنے کے لئے ہر قیمت ادا کریں اور حضور کی حفاظت کے لئے اپنی حقیر ترین جانیں بھی قربان کر دیں۔

دے چکے دل اب تن خاکی رہا ہے یہی خواہش کہ ہو یہ بھی فدا

اگرچہ اس عاجز نے بارھویں سال کا وعدہ گیارھویں سال سے بڑھا کر لکھوایا ہے۔ تاہم حضور کے مذکورہ بالا ارشاد مبارک کے پیش نظر اپنے اور اپنے خاندان کے تمام افراد کے وعدوں کو دوگنا کر کے پیش کرتا ہوں۔ حضور دعا فرمائیں کہ وہ اس عاجز کو ان تمام وعدوں کو سو فیصدی پورا کرنے کی جلد سے جلد توفیق بخشے۔ آمین۔

کیپٹن صاحب اور ان کے اہل و عیال نے اپنے گیارھویں سال کا وعدہ ۶۱۵/- پر اضافہ کر کے ۶۳۱/- کیا تھا۔ اب اسے دوگنا کر کے ۱۲۶۲ تحریر فرمایا ہے۔ اور دفتر دوم کے سال دوم میں چھ کس کا وعدہ ۶۶/- لکھوایا تھا۔ اسے دگنا کر کے ۱۳۲ فرمایا ہے۔ اس طرح کل رقم ۱۳۹۴ ہو گئی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

تحریک جدید کا ہر وہ شخص جو اس جہاد میں حصہ لے رہا ہے۔ اسے اپنے اخلاص کا ثبوت آج کے حضور پیش کرتے ہوئے اپنا بارھویں سال کا وعدہ یا دفتر دوم کے سال دوم کا وعدہ نہایت شاندار قربانی کے ساتھ پیش کرنا چاہئے۔ جماعتیں اپنی فہرستیں فوری طور پر مکمل کر کے حضور کے پیش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے (برکت علی خان فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

حلف الفضول

ہم میں سے کون ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے فضلوں کے مختلف راستے تلاش کرنے میں کوشاں نہیں ہے۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک خواب کی بناء پر جماعت میں تحریک کی تھی۔ کہ جماعت کے وہ لوگ جو ظلم کے انسداد میں نمایاں حصہ لیں گے۔ خدا تعالیٰ ان پر اپنے خاص فضل نازل کرے گا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس تحریک کو ممبر بنانے کے لئے بعض شرائط پیش کی تھیں۔ اور فرمایا تھا۔ جو احباب ان شرائط کی پابندی کریں گے۔ ان کو ایک منظم صورت میں تشکیل دی جائے گی۔ تا وہ اپنی وحدت کی برکت سے مفید اور کامیاب کام کر سکیں۔ خدام کو خاص طور پر تحریک کی جاتی ہے۔ کہ وہ اس تحریک میں خاص طور پر حصہ لیں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیادہ سے زیادہ خوشنودی کا باعث بنیں۔ معلوم نہیں کس وجہ سے خدام نے ابھی تک اس طرف پوری توجہ نہیں کی۔ جو احباب اس تحریک میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔ وہ جلسہ سے قبل انچارج صاحب تحریک جدید کو یا مجلس ہذا کو اطلاع دیں۔ لیکن اس تحریک میں حصہ لینے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان شرائط کی پابندی کرے۔ جو حضرت امیر المومنین نے گزشتہ سالانہ جلسہ کے موقعہ پر بیان فرمائی تھیں۔

عباس احمد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے نہ کہ ایڈیٹر کو

تحصیل بٹالہ کے مسلم ووٹران کی خدمت میں

جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے پنجاب اسمبلی کے مسلم حلقہ بٹالہ کی طرف سے بطور امیدوار کھڑے ہوئے ہیں۔ آپ کے کاغذات نامزدگی منظور ہو چکے ہیں۔ اس حلقہ سے اور بھی امیدوار مقابلہ کر رہے ہیں۔ رائے دہندگان خصوصاً فوجی احباب اور ان ووٹران کی طرف سے جو اپنی ضروریات کی وجہ سے اسوقت اپنے حلقہ میں موجود نہیں ہیں یہ استفسارات آرہے ہیں کہ اس حلقہ کا پولنگ کب ہوگا۔ سو ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ تحصیل بٹالہ میں یکم فروری ۱۹۴۶ء سے ۱۵ فروری ۱۹۴۶ء تک پولنگ ہوگا۔ اس لئے ان کو اس عرصہ میں اپنے حلقہ میں ضرور موجود رہنا چاہئے۔ تفصیلی پروگرام گورنمنٹ کی طرف سے شائع ہونے پر اخبار میں درج کر دیا جائیگا۔ (ناظر امور عامہ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

واقفین کے لئے اعلان

جو واقفین ابھی تک منتخب نہیں ہوئے۔ وہ اگر جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں تو ۲۳-۲۴-۲۵-۲۹-۳۰-۳۱ دسمبر کو دفتر انچارج تحریک جدید میں تشریف لائیں۔ تاکہ ان کا انٹرویو کیا جا سکے۔ دوست اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ کیونکہ ان دنوں سلسلہ کو ہر معیار کے واقفین کی ضرورت ہے۔ (انچارج تحریک جدید قادیان)

جلسہ پر آنے والے مولوی فاضل اصحاب کے لئے ضروری اعلان

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے منشا مبارک کے ماتحت اعلان کیا گیا تھا کہ مولوی فاضل احباب اپنے آپ کو پیش کریں۔ تا انہیں کچھ عرصہ مبلغین کلاس میں ٹریننگ دے کر سلسلہ کی تبلیغی خدمات پر مامور کیا جائے۔ یہ سلسلہ کی اہم ضرورت ہے۔ اور جن لوگوں نے عربی اور دینیات کا علم حاصل کیا ہے۔ اور آج تک وہ اس علم کو اس کے حقیقی مصرف میں نہیں لا سکے ان کے لئے یہ نادر موقعہ ہے۔ اس اعلان پر ابھی تک تھوڑی درخواستیں آئی ہیں اور ارادہ ہے کہ جنوری ۱۹۴۶ء میں یہ کلاس جاری ہو جائے اس لئے ایک دفعہ پھر اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس دینی ضرورت کے لئے احباب آگے بڑھیں اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عملی ثبوت پیش کریں یاد رکھئے کہ اللہ تعالیٰ کسی کی سچی قربانی کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ اسی سلسلہ میں جلسہ سالانہ پر آنے والے تمام مولوی فاضل اصحاب سے درخواست ہے۔ کہ وہ خاکسار سے ضرور ملاقات فرمائیں۔ اور جن کے لئے اس کلاس میں داخل ہونا ممکن ہو وہ ضرور داخل ہوں۔ (خاکسار ابو العطاء جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

ریویو

مکمل لغات قرآن مجید بطرز جدید — یعنی — کلید ترجمہ قرآن مجید

یہ کتاب حکیم محمد عبداللطیف صاحب شہید تاجر کتب نے حال ہی میں مکمل کر کے شائع کی ہے۔ اس میں قرآن کریم کا لفظی ترجمہ پڑھنے والوں کی سہولت کیلئے ہر آیت کے ہر لفظ کے ایک ایک دو دو تین تین معنے موقع اور محل کے مطابق رکوع وار دیئے گئے ہیں اور ہر لفظ کو جوں کا توں اسی طرح لکھ دیا گیا ہے جس جگہ اور جس شکل میں وہ قرآن کریم کے اندر آیا ہے اس کتاب کو سامنے رکھ کر کسی مترجم قرآن کریم یا حمائل شریف کی مدد سے ہر ایک اردو دان خود بھی ترجمہ سیکھ سکتا ہے۔ اور دوسروں کو بھی بڑی آسانی اور سہولت سے پڑھا سکتا ہے کیونکہ اس میں سورت فاتحہ سے لیکر سورت والناس تک قرآن کریم کے دس ہزار سے زائد الفاظ یا لغات میں سے کوئی ایسا لفظ یا صیغہ باقی نہیں رہنے دیا گیا جس کے معنے درج نہ کر دیئے گئے ہوں اور جو لفظ طالب علم یاد کرتا جاتا ہے۔ اُسے چھوڑ دیا گیا ہے۔ ہمارے خیال میں قرآن کریم کے لفظی ترجمہ کو سہل و آسان بنانے والی اس قسم کی کتاب یا لغات اب تک عربی۔ اُردو یا فارسی میں نہیں لکھی گئی۔ کتاب مذکور ڈیڑھ روپیہ میں مکتبہ تعلیم القرآن چوک احمدیہ بازار سے مل سکتی ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بروئے تورات بنو اسرائیل عہد و برکاتِ اسمٰعیلی کے کیونکر وارث ہوئے

(۲)

ہمیں یہ تسلیم ہے۔ اور یہی ہمارا عقیدہ ہے کہ آل ابراہیم میں سے ہر ایک خواہ وہ کسی ابراہیمی شاخ سے تعلق رکھتا ہو۔ اپنے اعمال کے مطابق عہد ابراہیمی سے دین و دنیا میں متمتع ہوا۔ لیکن اس سے قطعاً انکار ہے۔ کہ خدا تعالے نے کوئی خاص شاخ مخصوص و ممتاز کر کے دوسری سب شاخیں قطعاً اور ہمیشہ ہمیش کے لئے ان برکات و انعامات سے محروم کر دیں۔ اس عقیدہ کی تائید میں ہم مختصراً بعض واقعات پیش کرتے ہیں۔ جیسا کہ تورات میں مذکور ہے۔ عیسو اور یعقوب کی آپس میں سخت عداوت ہو گئی۔ اور یعقوب ڈر کر عراق اپنے ماموں لابن کے ہاں چلے گئے۔ وہاں ماموں کی دو بیٹیوں لیاہ اور راخیل سے شادی کی۔ لیاہ کے بطن سے ان کا پلوٹھا روبن اور پانچ اور بچے پیدا ہوئے۔ راخیل کے ہاں عرصہ تک کوئی اولاد نہ ہوئی۔ تو اس نے اپنی لونڈی بلہاہ اپنے خاوند کو پیش کی کہ وہ اسے اپنی زوجیت میں لیں۔ اس کے بطن سے دان اور نفتلی ہوئے۔ جب لیاہ کی اولاد پیدا ہونی بند ہو گئی۔ تو اس نے بھی اپنی لونڈی زلفہ حضرت یعقوب کی زوجیت میں دے دی۔ اس سے دو بیٹے جد اور آشیر پیدا ہوئے۔ راخیل کو بھی حمل ہوا تو یوسف پیدا ہوئے۔ پھر کنعان واپس آنے پر یوسف کا چھوٹا بھائی بن یامین پیدا ہوا۔ حضرت یعقوب کثیر الاولاد اور مالا مال ہو گئے۔ اور عراق سے اپنے تمام اہل و عیال اور مال مویشی لے کر وطن کو واپس لوٹے۔ راستہ میں عیسو چار سو جوان ہمراہ لئے مقابلہ کے لئے آتا ہوا انہیں نظر آیا۔ پرانی عداوت کی وجہ سے حضرت یعقوب سخت خوفزدہ ہو گئے۔ لیکن بھائی کی بہت خوشامد کر کے پیچھا چھڑایا۔ خود اس کے سامنے سات بار جھکے۔ اپنے تمام اہل و عیال یکے بعد دیگرے اس کے سامنے خم کئے۔ اسے خداوند خدا اور اپنے آپ کو حضور کا غلام کہہ کر مخاطب کیا۔ تحفے اور تحائف پیش کئے۔ گویا ابراہیمی برکات کے وارث حضرت اسحٰق کی دی ہوئی برکت کے صریحاً خلاف چند سال بعد اپنے بھائی عیسو کے سامنے خود اپنے اہل و عیال اور غلاموں کے ایک گروہ سمیت جھکے۔ اور بزبان خود اپنے آپ کو غلام اور اسے خداوند قرار دیا۔ (پیدائش باب ۳۳)

حضرت یعقوب اور ان کی اولاد میں کئی سو سال تک حکومت نہ آئی۔ حضرت یوسفؑ نے مصر میں بڑا اقتدار حاصل کیا۔ لیکن وہ حیثیت شاہانہ اور مالکانہ نہیں تھی۔ جب حضرت یعقوب اپنا تمام اہل و عیال مصر لے کر پہنچے۔ تو حضرت یوسف نے اپنے بھائیوں کو ہدایت کی کہ وہ فرعون سے بوقت ملاقات اپنا آبائی پیشہ گلہ بانی بتائیں (پیدائش ۴۶/۳۴، ۴۷/۳) لیکن عیسو اور اس کی اولاد نے کوہ شعیر اور کنعان وغیرہ علاقوں میں جن کی نسبت حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بشارات ملی تھیں۔ چھوٹی بڑی حکومتیں قائم کیں۔ جو کئی سو سال تک رہیں۔ ادومی خاندان نے رومی سلطنت میں بڑا اقتدار حاصل کیا چنانچہ ہیرودیس جو حضرت مسیح ناصری کے زمانہ میں ہوا۔ اسی خاندان سے تعلق رکھتا تھا۔ پلوٹھے بیٹے کے حق جانشینی اور وراثت برکات ابراہیمی کی نسبت خود حضرت یعقوب اور آپ کی اولاد کا طرز عمل تورات کے پیش کردہ طریق کے بالکل خلاف تھا۔ حالانکہ یہ ان کی ذات اور اولاد کے لئے ہی وضع کیا گیا تھا۔ بلحاظ ترتیب پیدائش حضرت یعقوب کا پلوٹھا روبن تھا اور حضرت یوسف گیارھویں بیٹے تھے۔ لیکن خاندان کی سرداری۔ نبوت اور ابراہیمی برکات سے اوپر والے دس بیٹے محروم کر دیئے گئے۔ اور یوسف منتخب کئے گئے۔ باپ کی آخری برکات میں سے سب سے زیادہ حصہ اسی خوش نصیب نے حاصل کیا۔ (پیدائش ۴۹/۲۲-۲۶) لیکن تورات میں ہمیں کوئی ایسا معاہدہ بیع و شرے مابین حضرت یوسف اور ان کے دوسرے بھائیوں کے نہیں ملتا۔ جیسا کہ باضابطہ بابدل اور بربنائے حلف عیسو اور یعقوب کے درمیان ہوا تھا۔ نہ ہی کوئی اور وجہ بیان کی گئی ہے جس کی بناء پر بیچارے دوسرے بھائی اس نعمت سے محروم کر دیئے گئے۔ ہاں صرف روبن باپ کے خلاف ایک قبیح جرم کا مرتکب ہونے کے باعث محروم الارث کیا گیا۔ پھر حضرت یعقوب نے حضرت یوسفؑ کے دو بیٹوں میں سے باوجود ان کے توجہ دلانے کے منسی کی بجائے جو پلوٹھا تھا افرائیم کو بامر ارادہ برکت بخشی جس کا پلوٹھا مستحق تھا۔ (پیدائش ۴۸/۱۷-۱۹) یہ سلسلہ وراثت یوسف اور افرائیم کی اولاد میں بھی نہیں چلا۔ بلکہ حضرت یعقوب کے دوسرے بیٹوں کی اولاد میں بالتخصیص چھوٹے بڑے کے گھومتا رہا۔ حضرت موسےٰ بنو اسرائیل کے سب سے بڑے نبی اور شارع لاوی سے اور حضرت داؤد اور سلیمان اور حضرت مسیح علیہم السلام یہودہ کی اولاد سے ہوئے۔ لونڈیوں کے بطن سے ہونے والے اور دوسرے بیٹوں میں کوئی فرق نہ تورات نے ظاہر کیا۔ اور نہ حضرت یعقوبؑ نے۔ اور نہ حضرت ابراہیمؑ کی طرح انہوں نے لونڈی زادوں کو کچھ دے دلا کر دور دراز ملکوں میں بھیجا۔ بلکہ ہمیشہ انہیں لیاہ اور راخیل کے بیٹوں کی طرح مرتے دم تک اپنے سینہ سے لگائے رکھا۔ اور اپنی مرض الموت میں ہر ایک کو ایک ایسی برکت بخشی۔ ہاں اس برکت میں حضرت یوسفؑ ضرور ممتاز تھے۔

تورات کے پیش کردہ حالات اور بنو اسرائیل کی تاریخ کے نہایت اہم واقعات لونڈی زادوں کے ابراہیمی برکات سے محروم کئے جانے کے خیال اور عقیدہ کی نہایت صراحت سے تردید کرتے ہیں۔ حضرت یعقوب کے بارہ بیٹوں کی اولاد بارہ قبیلوں میں تقسیم ہوئی۔ اور ہر قبیلہ ان کے ہر بیٹے کے نام سے مشہور تھا۔ یہ تقسیم حضرت موسےٰ علیہ السلام نے بھی قائم رکھی۔ اور ہر قبیلہ میں سے اس کا سردار مقرر کیا۔ اور اسی تعداد کے مطابق ارض مقدسہ و موعودہ فلسطین کی تقسیم کی۔ اور ہر علاقہ کا وہی نام تجویز کیا۔ جو اس پر قابض ہونے والے قبیلہ کا تھا۔ اسی حکم اور وصیت کے مطابق آپ کی وفات کے بعد آپ کے پہلے خلیفہ یوشع بن النون کے عہد میں ہر قبیلہ اپنے اپنے علاقہ پر قابض و حکمران ہوا۔ بلہ اور زلفہ لونڈیوں کے بیٹوں دان نفتلی۔ جد اور آشیر کی اولاد کی نسبت نہ تو خود حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ نے اور نہ ہی بنو اسرائیل کے شارع نبی حضرت موسےٰ علیہ السلام اور آپ کے بعد دیگر انبیاء نے کچھ فرمایا۔ اور نہ ہی قولاً یا فعلاً کسی قسم کی کوئی تفریق ظاہر کی۔ ساری قوم بنی اسرائیل میں لونڈیوں کی اولاد اپنی تعداد کی نسبت سے ہر موقعہ پر ابراہیمی عہد اور برکات کے ایک تہائی حصہ کی وارث ہوا کرتی تھی لیکن حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی والدہ حضرت ہاجرہ پر غلامی کا الزام لگا کر بنی اسرائیل بزعم خود انہیں ابراہیمی عہد و برکات سے بالکل محروم قرار دیتے ہیں جو حضرت اسمٰعیل اور ان کی اولاد سے ان کے بغض و عناد اور بے جا قومی فخر کی بین دلیل ہے۔ حالانکہ حضرت ہاجرہ کے حضرت ابراہیمؑ کی زوجیت میں آنے کی نسبت بالکل وہی واقعات بلکہ تقریباً وہی الفاظ تورات میں درج ہیں۔ جو حضرت یعقوب کی زوجیت میں راخیل اور لیاہ کی لونڈیوں بلہاہ اور زلفہ کے متعلق بیان ہوئے ہیں (پیدائش ۱۶/۱-۳، ۳۰/۳-۵، ۳۰/۹)

ببیں تفاوت راہ از کجا است تا بکجا

قرآن کریم نے ابراہیمی عہد و برکات کے ورثہ کی نسبت جو قاعدہ اور اصل پیش کیا ہے وہ کس قدر حق و حکمت سے پُر۔ عدل و انصاف پر مبنی۔ فطرت انسانی اور سنت اللہ کے مطابق ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کے کمال تقوےٰ اور فرمانبرداری سے خوش ہو کر اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ میں تجھے قوموں کا پیشوا بناؤں گا۔ حضرت ابراہیمؑ نے عرض کیا۔ یہ انعام میری اولاد کو بھی عطا فرمایا جائے۔ ارشاد ہوا ایسا ہی ہو گا۔ لیکن لا ینال عہدی الظالمین جو ظالم یعنی میرے نافرمان ہوں گے اس عہد کی برکات سے محروم رہیں گے۔ چنانچہ خود تورات۔ بنو اسرائیل اور نیل و فرات کے مابین ممالک کی چار ہزار سال کی تاریخ اس پر شاہد ہے کہ آل ابراہیم کی ہر شاخ اپنے اعمال اور خدا تعالےٰ کی فرمانبرداری یا نافرمانی کے مطابق عہد ابراہیمی کی برکات کی وارث ہوئی یا محروم رہی۔ اللہ تعالےٰ کی فعلی شہادت سے ظاہر ہے۔ کہ بائیبل کے پیش کردہ طریق کے مطابق ورثہ ابراہیمی کبھی تقسیم نہیں ہوا۔ اور بالحاظ اعمال کسی شاخ کو دوسری ابراہیمی شاخوں پر تفوق اور امتیاز حاصل نہیں ہوا۔

خاکسار فضل کریم بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں کا انحطاط اور اس کا علاج

اخبار "نوائے وقت" لاہور ۱۱ دسمبر میں سید فدا حسین شاہ صاحب پلیڈر کیمبل پور کا ایک طویل مقالہ شائع ہوا ہے۔ جس میں وہ مسلمانوں کی موجودہ حالت کا نقشہ کھینچتے ہوئے لکھتے ہیں "کیا قومی انحطاط اور زوال کا اس سے بدترین نظارہ چشم آفتاب نے صدہا سالہ گردش فلک میں کہیں دیکھا ہے۔ نہیں ہرگز نہیں!! کیا وجہ ہے۔ کہ ہمارے بزرگ چند ہزار کی تعداد میں ہوتے ہوئے کامیاب رہے اور ہم کروڑہا ہونے کے باوجود اس قدر ناکام و نامراد ہیں۔ تاریخ اسلام کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے۔ کہ وہ عامل قرآن ہو کر کامیاب ہوئے اور ہم فقط اس لئے ذلیل و خوار ہیں کہ قرآن کی تعلیم کو پس پشت ڈال دیا۔ اور اس خزینۂ حکمت کو فقط طاقِ نسیاں کی زینت کے لئے رکھ چھوڑا ہے"۔

مسلمان ایک عرصہ سے یہی رونا رو رہے ہیں کہ ہماری حالت ابتر ہو گئی۔ ہم ذلیل و خوار ہو گئے۔ ہم قعر مذلت میں گر گئے۔ کیونکہ ہم نے قرآن چھوڑ دیا۔ اسلام چھوڑ دیا اور اسلام کا خدا چھوڑ دیا۔ لیکن ہم حیران ہیں کہ جب قوم کو اپنی بیماری کا علم ہے۔ اور اس کا علاج بھی نظر آرہا ہے تو پھر علاج شروع کیوں نہیں کیا جاتا۔ وہ بیمار کتنا بدقسمت ہے جو محض یہ شور مچاتا رہتا ہے کہ میں بیمار ہوں۔ میں بیمار ہوں۔ مگر علاج کی طرف متوجہ نہ ہو۔ حالانکہ بیماری کا سبب بھی اسے معلوم ہو۔ اور اس کا علاج بھی اس کے اختیار میں ہو۔

مسلمان قوم کی حالت بھی کتنی قابلِ رحم ہے۔ اسے اپنی بیماری کا پتہ ہے۔ اسے یہ بھی علم ہے۔ کہ اس کا سبب اور علاج کیا ہے۔ وہ اس کا ڈھنڈورا ساری دنیا میں پیٹ رہی ہے مگر افسوس کہ جب علاج کی عملی صورت اختیار کرنے کا سوال سامنے آتا ہے۔ تو اس کی عقل جواب دیدیتی ہے۔ اس کا دماغ ماؤف ہو جاتا ہے۔ اور اس کی سمجھ میں نہیں آتا کہ اسے کیا کرنا چاہئے۔ زبان پر تو یہ ہے۔ کہ بیماری کا سبب ترکِ قرآن ہے اور اس کا علاج دوبارہ عمل بالقرآن۔ مگر اس کی عملی صورت کیا ہے؟ اس کا جواب یہ دیا جاتا ہے۔ کہ فلاں لیگ میں شامل ہو جاؤ۔ فلاں جمعیت کے ممبر بن جاؤ۔ اور فلاں مجلس کی پیروی اختیار کر لو۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن کوئی ان میں سے یہ نہیں سوچتا کہ قرآن کی طرف دعوت دینا اور اس کی تعلیمات کا عامل بنانا کسی لیگ۔ جمعیت اور مجلس کا کام نہیں ہو سکتا کیونکہ ان لیگوں۔ جمعیتوں اور مجلسوں نے عامل بالقرآن بنانا اپنا مقصد ہی قرار نہیں دیا۔ انہوں نے اپنا جو نصب العین قرار دیا ہوا ہے۔ وہ محض سیاسی ہے۔ وہ مسلمانوں کی صرف دنیاوی ترقی کے لئے کوشاں ہیں۔ ان کی ساری جدوجہد آجکل کے نظریۂ "قومی" ترقی کے گرد گھومتی ہے۔ وہی نظریہ جو یورپ کی لعنتی تہذیب کی پیداوار ہے۔ اور جس کے معنے خالص مادی ترقی کے ہیں۔ پس جب ان کا یہ نصب العین ہی نہیں ہے کہ وہ مسلمانوں کی روحانی اصلاح کریں گے یا انہیں عامل بالقرآن بنائیں گے تو کیا ان سے مسلمانوں کی روحانی اصلاح کرنے یا انہیں عامل بالقرآن بنانے کی توقع رکھنا حد درجہ کی سادگی نہیں؟

اسلام موجودہ زمانہ کے دیگر سیاسی نظریوں کی طرح کا کوئی سیاسی نظریہ نہیں ہے۔ جس کا مقصد اپنے متبعین کو صرف مادی ترقیات سے ہمکنار کرنا ہو۔ یہ ایک مذہب ہے جس کی بنیاد روحانیت اور تعلق باللہ پر ہے اور اس کا اوّلین مقصد اپنے وابستگان میں روحانیت پیدا کرنا ہے۔ لیکن اب روحانی اصلاح کو تو ثانوی حیثیت دی جاتی ہے۔ اور دنیاوی و جسمانی ترقی کو سب سے مقدم سمجھا جاتا ہے۔ یہ ایک خطرناک غلطی ہے جس میں ساری کی ساری قوم مبتلا ہے۔ اور جب تک اس غلط نقطۂ نگاہ کی اصلاح نہ ہوگی۔ تب تک نہ علاج کے صحیح طریق کی طرف توجہ پیدا ہو سکتی ہے۔ اور نہ قوم کی اصلاح ہو سکتی ہے

مسلمانوں کا مغربی تعلیم یافتہ گروہ تو خیر ایک حد تک لیگوں اور جمعیتوں کے ذریعہ مسلمانوں کی موجودہ حالت کی اصلاح تلاش کرنے میں معذور سمجھا جا سکتا ہے۔ کیونکہ ان بیچاروں کو اسلامی تعلیمات کی جامعیت اور کمال کی خبر ہی نہیں۔ مگر علماء کے گروہ کی پوزیشن ہماری سمجھ میں کبھی نہیں آتی۔ کیونکہ وہ خوب جانتے ہیں کہ اسلام نے جہاں ایک مسلمان کی انفرادی زندگی کا مکمل پروگرام پیش کیا ہے۔ وہاں اس نے اس کی قیامت تک کی قومی زندگی کا بھی پورا لائحہ عمل بیان کر دیا ہے۔ اور ایک حقیقی مسلمان کو کسی مرحلہ پر بھی رہنمائی کے لئے ادھر ادھر جانے کی ضرورت نہیں چھوڑی۔ یہی اسلام کی جامعیت اور اس کے کامل ہونے کا ثبوت ہے پس یہ ہو نہیں سکتا کہ اسلام اور بانیٔ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسلمانوں کی موجودہ عالمگیر قومی ابتری کا کوئی علاج تجویز نہ فرمایا ہو۔ اور واقعہ بھی یہی ہے کہ ایسا نہیں ہوا۔ چنانچہ قرآن مجید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات میں مسلمانوں کی اس حالت کا نقشہ بھی بیان ہوا ہے۔ اور اس کا علاج بھی تجویز کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْن کی دعا سکھا کر اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ مسلمان ایک زمانہ میں اسلامی تعلیمات کو چھوڑ کر یہود و نصاریٰ کے مثیل بن جائیں گے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات میں اس کی واضح تفسیر یہ آتی ہے کہ مسلمان جب اس حالت کو پہنچ جائیں گے کہ نہ ان میں اسلام رہیگا اور نہ قرآن تو ان کی اصلاح کے لئے مسیح موعود آئیگا۔ ارشاد نبوی ہے۔ کَیْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْیَمَ فِیْکُمْ وَاِمَامُکُمْ مِنْکُمْ۔ یعنی اے مسلمانو تمہاری کیا حالت ہوگی جب تم میں مسیح موعود آئیگا۔ جو تمہیں میں سے تمہارا امام اور رہنما ہوگا۔ اس میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ مسلمانوں کی بُری حالت کی اصلاح کے لئے مسیح موعود مبعوث ہوگا جو قوم کی صحیح رہنمائی کرے گا۔ اور اس کو پھر اسلام کی حقیقت سے آشنا کردے گا۔ اور عامل بالقرآن بنا دے گا۔ دوسری احادیث میں اس امام کو امام مہدی بھی کہا گیا ہے۔ اور آنحضور نے امت کو تاکید فرمائی ہے۔ کہ اس کی جماعت میں شمولیت اختیار کرنے ہی میں تمہاری فلاح اور کامیابی کا راز ہے۔

قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ تک تو علماء عوام کو یہ کہہ کر تسلی دیتے رہے کہ امام مہدی اور مسیح موعود کے ظہور تک انتظار کرو۔ ہماری تمام کمزوریوں اور بیماریوں کا وہی علاج کریں گے۔ لیکن اب نقطۂ نگاہ بدل گیا ہے۔ کبھی امام مہدی اور مسیح موعود کی احادیث کو یہ کہہ کر ٹالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ کہ قرآن مجید میں ان کی آمد کا کوئی ذکر نہیں۔ اور کبھی یہ عذر پیش کیا جاتا ہے کہ ہمارے لئے کسی امام مہدی اور مسیح موعود کو ماننا ضروری قرار نہیں دیا گیا۔ علماء کے روّیہ میں یہ تبدیلی در اصل ردّ عمل ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور اس کے انکار کا۔ جب احادیث و روایات میں بیان کی ہوئی وہ سب علامات پوری ہو گئیں جو امام مہدی اور مسیح موعود کے ظہور سے قبل ضروری تھیں اور تمام امت کے انتظار کے مطابق امام مہدی اور مسیح موعود عین وقت پر ظاہر ہو گیا تو اب نیکی اور تقویٰ کا تقاضا یہی تھا کہ جو شخص اقتضاء وقت کے مطابق ظاہر ہوا ہے اسے مان لیا جائے۔ لیکن جب سنت الاوّلین کے مطابق اس کا انکار کیا گیا۔ اور کوئی دوسرا موعود بھی نہ آیا۔ تو اعتراض سے بچنے کے لئے صرف یہی ایک صورت باقی تھی کہ سرے سے امام مہدی اور مسیح موعود کے آنے کا ہی انکار کر دیا جائے۔ لیکن کیا کوئی قوم الٰہی فیصلہ سے منہ موڑ کر سربلندی حاصل کر سکتی ہے؟ یہ ایک سوال ہے جس کا جواب ہر درد مند مسلمان کو اپنے دل سے پوچھنا چاہئے۔ اگر گذشتہ زمانوں میں کبھی کسی قوم نے الٰہی فیصلہ سے روگردان ہو کر کامیابی حاصل کی ہے تو اب بھی یہ امید کی جا سکتی ہے۔ کہ مسلمان خدا کے فرستادہ سے اعراض کر کے اور انسان کی سوچی ہوئی تجاویز پر عمل کر کے اپنے اسلاف کا مقام حاصل کر لیں گے۔ لیکن اگر پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا تو اب بھی خدا کی قدیم سنت نہیں بدلیگی۔ اور مسلمانوں کو طوعاً و کرہاً اسی راستہ کی طرف آنا پڑیگا۔ جو خدا نے ان کی روحانی اور جسمانی ہر دو ترقیات کے لئے اس زمانہ میں مقدر کیا ہے۔ ورنہ خدا کی تقدیر جو ہر زمانہ میں فیصلہ دیتی آئی ہے۔ یہی ہے کہ جو قوم اسکی قضاء کے سامنے سر نہیں جھکاتی وہ ذلت وادبار کے عمیق سے عمیق تر گڑھے میں گرتی جاتی ہے۔ (علی محمد اجمیری)

393

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مسجد کے پاس سینما بنانے کے خلاف صدائے احتجاج

قابل توجہ حکومت کشمیر

ریاست کشمیر سے جماعت احمدیہ کو ایک عرصہ سے تعلق ہے۔ اور اس بناء پر امید کی جاتی ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے مرکز میں جو حسب ذیل قرارداد پاس کی گئی ہے۔ اس کی طرف ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر کی حکومت فوری توجہ کرے گی۔

قادیان کی احمدیہ پبلک کے ایک غیر معمولی جلسہ میں جو زیر صدارت جناب مولوی عبدالمغنی صاحب سیکرٹری نارن مشنز تحریک جدید ۱۲ دسمبر ۱۹۴۵ء کو منعقد ہوا۔ مندرجہ ذیل ریزولیوشنز بالاتفاق پاس ہوئے۔

(۱) یہ جلسہ اس رپورٹ کے ملنے پر کہ گورنمنٹ کشمیر نے اس قطعۂ زمین کے قریب ہی جس پر احمدیہ مسجد سری نگر تعمیر کی گئی ہے۔ ایک سینما ہال کے تعمیر کرنے کی اجازت دی ہے۔ اس کسک اور ٹیس کے اظہار سے جو اس کے افراد کے دلوں کو اس بے چین کر دینے والی خبر سے پہنچی ہے۔ باز نہیں رہ سکتا۔ گورنمنٹ کشمیر کے اس اقدام سے جو ہم یقین رکھتے ہیں۔ کہ اس کے بعض حکام سے بلا سوچے سمجھے واقع ہو گیا ہے۔ خوف ہے۔ کہ سرزمین ہندوستان کے طول و عرض میں مسلم پبلک کے قلوب میں درد پیدا ہو کر ان کو بے تاب کر دیگا۔ یہی نہیں بلکہ تمام ان شرفاء کے دلوں میں بھی جو مذہبی احساسات رکھتے ہیں۔ خواہ وہ مسلم ہوں یا غیر مسلم نفرت کی ایک لہر دوڑ جائیگی۔ جماعت احمدیہ جو نہ صرف ہندوستان میں بلکہ تمام دنیا کے اندر پھیلی ہوئی ہے۔ اور جو اکثر مسلمہ قابلیت اور صلاحیت کی مالک ممتاز اور عظیم المرتبت شخصیتوں پر مشتمل ہے۔ اس کے احساسات و جذبات کو خصوصیت کے ساتھ اس لئے شدید صدمہ پہنچیگا۔ کیونکہ سینما ہال میں شور و غوغا اور راگ رنگ کی وجہ سے نمازیوں کی نمازیں خراب ہونگی۔ پس یہ جلسہ جو قادیان میں منعقد ہونے کے باعث دنیا بھر کی احمدی جماعت کی نمائندگی کا فخر رکھتا ہے۔ ادب کے ساتھ ہز ہائینس کی گورنمنٹ سے التجا کرتا ہے۔ کہ وہ دور اندیشی سے کام لیکر اس اجازت کو منسوخ فرما دیں۔ اور ہمیں شکریہ کا موقعہ دیں۔

(۲) ریزولیوشن نمبر ۲۔ اس ریزولیوشن کی نقول سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ جناب وزیر اعظم صاحب حکومت کشمیر۔ پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ سرینگر اور پریس کو بھیجی جائیں۔ خاکسار ڈاکٹر محمد طفیل خاں ایم۔ ڈی جنرل پریذیڈنٹ احمدیہ لوکل کمیٹی قادیان

حساب داران امانت ذاتی فوری توجہ فرمائیں

(۱) دفتر محاسب کے شعبہ امانت ذاتی میں بمد امانت روپیہ جمع کرانے اور زر ماہوار کی ادائیگی کا وقت صبح ۹½ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ہے۔ اس مقررہ وقت سے قبل یا بعد میں کسی آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔

(۲) ایسے حساب داران امانت ذاتی سے جنہوں نے ابھی تک اپنے دستخطوں کے نمونے بغرض شناخت و ریکارڈ دفتر امانت میں نہ بھیجے ہوں۔ عرض ہے کہ وہ براہ مہربانی بواپسی ڈاک صاف اور واضح نمونہ دستخط ہر دو اردو و انگریزی مع مکمل پتہ ڈاک افسر انچارج صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ قادیان کو بھیج دیں۔ (اگر کوئی صاحب انگریزی دان نہ ہو۔ تو وہ صرف اپنے اردو دستخط کا نمونہ بھیجیں) ان پڑھ اصحاب کسی دوسرے شخص سے نام لکھوا کر دستخط کی بجائے نشان انگوٹھا چھاپ لگائیں۔ اور نشان انگوٹھا نہایت صاف اور واضح ہو۔ کہ نشان کی لکیریں شمار کی جا سکیں۔ اور نشان انگوٹھا چھاپ کی تصدیق صدر جماعت سے بایں الفاظ کرا کر بھیجی جائے۔ کہ:-

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی .... ولد .... پیشہ .... ساکن .... ڈاکخانہ .... ضلع .... نے میرے سامنے انگوٹھا لگایا ہے۔

(دستخط) صدر جماعت احمدیہ مقام .... ڈاکخانہ .... ضلع ....

نشان انگوٹھا جب تک مندرجہ بالا ہدایت کے مطابق نہ ہوگا۔ حساب امانت نہیں کھولا جائیگا۔ نہ ہی ایسے نشان کو اغراض ریکارڈ و شناخت کے قابل سمجھا جائیگا۔ ایسے حالات میں ادائیگی رقوم کے آرڈرز کی تعمیل نہ ہونے کی صورت میں دفتر امانت بری الذمہ سمجھا جائیگا۔

(افسر انچارج صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ قادیان)

چندہ جلسہ سالانہ جلد از جلد ادا کیا جائے

احباب جماعت نے چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق اخبار الفضل مجریہ ۲۲/۵ ہش پڑھ لیا ہوگا۔ افسوس ہے۔ کہ باوجود کئی دفعہ اعلان کرنے کے چندہ جلسہ سالانہ میں ابھی تک کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا۔ بلکہ گذشتہ سال کی نسبت وصولی میں کمی ہے۔ اس لئے تمام عہدیداران جماعتہائے احمدیہ اپنی ذمہ واری کو محسوس کرتے ہوئے اپنی اپنی جماعتوں کا پورا چندہ جلسہ سالانہ جلد سے جلد بھجوانے کی کوشش کریں۔ اور جو دوست یہ چندہ دینے سے انکاری ہوں۔ ان کی رپورٹ دفتر ہذا میں ارسال فرمائیں۔ تاکہ ان کے متعلق مناسب کارروائی کی جائے۔ (ناظر بیت المال)

تقریری مقابلہ جامعہ نصرت قادیان

جامعہ نصرت میں زیر صدارت حضرت محترمہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ طالبات جامعہ نصرت کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں متعدد طالبات نے مندرجہ ذیل مضامین پر تقاریر کیں۔

(۱) دور اول میں مسلم خواتین کے کارنامے (۲) اسلامی اقتصادیات بمقابلہ کمیونزم۔ ہندوازم عیسائیت (۳) احمدیت کا مستقبل (۴) موجودہ تغیرات کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں۔

اول اور دوئم رہنے والی طالبہ کے لئے انعامات مقرر کئے گئے تھے۔ صدر محترمہ نے اسی نقطۂ نظر سے جملہ تقاریر سنکر اساتذہ و طالبات کو مفید نصائح فرمائیں۔ اس مقابلہ میں اول رضیہ بیگم صاحبہ متعلمہ درجہ مجمدہ سال اول۔ اور فردوس بیگم متعلمہ درجہ عالمہ سال اول دوم رہیں۔ ہر دو طالبات کو حضرت ممدوحہ نے انعامات عطا فرمائے۔ جملہ طالبات میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ (محمد دین منیجر جامعہ نصرت قادیان)

سیکرٹریان تعلیم و تربیت رپورٹ ہمراہ لائیں!

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ خدا کے فضل و کرم سے ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۴۵ء کو ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر دوسرے احباب کے علاوہ جماعتوں کے عہدیداران بھی تشریف لائینگے۔ نظارت تعلیم و تربیت سیکرٹریان تعلیم و تربیت کی خدمت میں درخواست کرتی ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے تعلیمی و تربیتی حالات پر مشتمل ایک رپورٹ تیار کر کے ہمراہ لاویں۔ اور نظارت کے دفتر میں دے کر ممنون فرماویں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

ضرورت ہے

دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ کیلئے صحت مند شریف اور محنتی کلرکوں کی فوری ضرورت ہے۔ جن کی قابلیت کم از کم انٹرنس پاس کی ہونی چاہیئے۔ اپنی درخواستیں اپنے ہاں کے امیر یا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کی تصدیقات کے ساتھ جلد بھجوائیں۔ تنخواہ کا گریڈ ۵-۲-۳۰-۵-۲۵ علاوہ -/۸/۹ روپے جنگ الاؤنس ہے۔ (محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان)

خریداران ریویو انگریزی و اردو کیلئے ضروری اطلاع

میری علالت اور چند غیر معمولی وجوہ کی بناء پر دسمبر ۱۹۴۵ء کے رسالے حسب معمول وقت پر شائع نہیں ہو سکے۔ تمام احباب مطمئن رہیں۔ جس وقت شائع ہوں گے حاضر خدمت کر دیئے جائینگے (منیجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز)

چندہ کے ساتھ تفصیل بھیجی جائے

بارہا اخبار الفضل میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ احباب منی آرڈر بھیجتے وقت ہی روپیہ کی تفصیل منی آرڈر پر درج کر دیا کریں۔ لیکن پھر بھی بعض احباب تساہل سے کام لیتے ہیں جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا ہے کہ اسوقت چار ہزار سے زائد رقم بلا تفصیل پڑی ہے۔ اور اسی وجہ سے انجمن کے کسی مصرف میں نہیں لائی جا سکتی۔ بدیں وجہ احباب کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ کوپن پر تفصیل ضرور درج کر دیا کریں۔ ورنہ منی آرڈر ارسال کرتے ہی دفتر محاسب کو علیحدہ تفصیل بھجوا دیا کریں۔ تاکید ہے۔ (ناظر بیت المال قادیان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے ایام میں ملازموں اور کمیشن ایجنٹوں کی ضرورت ہے

مکمل لغات فرقان حمید بطرز جدید یعنی کلید ترجمہ قرآن مجید اور (۲) حمائل شریف مترجم طبع جدید (۳) سلسلۂ تعلیم القرآن الکریم وتعلیم الدین الحکیم کی کثرت اشاعت کی خاطر جلسہ پر چند ملازمین کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دیا جائے گا۔ جو دوست جلسہ سالانہ پر "ہم خرما وہم ثواب" کے مطابق کتابوں کی تجارت کے ذریعہ بغیر سرمایہ کے روپیہ کمانا چاہیں وہ خاکسار سے قادیان آتے ہی مکتبہ تعلیم القرآن چوک احمدیہ بازار میں مل کر تفصیل معلوم کریں اور جلسہ سے روحانی دولت کے علاوہ جسمانی دولت بھی لے کر واپس جائیں۔ نیز مستقل ملازمت کرنے والوں کی بھی ضرورت ہے۔

المشتہر حکیم محمد عبد اللطیف شہید منشی فاضل۔ ادیب فاضل آنرز ان پنجابی

قادیان میں سکنی قطعات

اس وقت قادیان میں مختلف موقعوں پر سکنی زمین قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب خاکسار سے خط وکتابت فرمائیں۔ انشاء اللہ واجبی قیمت پر زمین دی جائے گی۔ اور اس بات کی احتیاط رکھی جائیگی کہ زمین تنازعات سے آزاد ہو۔ نیز جو اصحاب کسی

ضرورت کی وجہ سے اپنی زمین فروخت کرنا چاہیں

وہ بھی ہمارے ذریعہ اس کا انتظام کرا سکتے ہیں

خاکسار **مرزا بشیر احمد قادیان**

ایک ضروری اعلان ۔ قادیان میں رائل انڈسٹریز نے اپنی ایک دکان بازار احمدیہ میں تمام رائل اوپٹیکل ٹریڈرز کھولی ہے جس پر عینکوں کے فریم تھوک و پرچون ہر وقت مل سکتے ہیں باہر سے خریدار آرڈر پر مال منگا سکتے ہیں۔ اور آنکھوں کا باقاعدہ امتحان کر کے عینک لگائی بھی جاتی ہے نیز مرمت بہترین صورت میں ہوتی ہے

ضرورت مند احباب تشریف لا کر فائدہ اٹھاویں۔

مینیجر رائل اوپٹیکل ٹریڈرز قادیان

زنانہ دوائی خانہ کے مجربات خاص لیکوریا پوڈر ۸؍ نبض کشا گولیاں ۸؍ حب مقوی اولاد زنانہ صحت ۸؍ دافع ماہواری تکالیف فی کورس ایک روپیہ محصول ڈاک بذمہ خریدار

زنانہ دوائی خانہ محلہ دارالفتوح قادیان

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

جلسہ سالانہ ۱۹۴۵ء

پر تشریف لانے والے حصہ دار حضرات کے لئے کمپنی کا دفتر صبح ½۷ بجے سے ۹ بجے تک جلسہ کے ایام میں کھلا رہے گا۔ ان ایام میں اس وقت کے اندر حصہ دار اپنا حساب کتاب دیکھ سکیں گے۔ اور منافع کی رقوم وصول کر سکیں گے

تمام حصہ دار جو دفتر میں کسی انکوائری کی غرض سے تشریف لاویں اپنے ہمراہ شیئر سرٹیفکیٹ لاویں تاکہ کام میں سہولت پیدا ہو سکے۔

مینیجنگ ڈائرکٹر

سردیوں کے تحفے

اونی سٹاکنگ

سوئیٹر — مفلر — جرابیں

کنٹرول قیمت پر خریدیں

سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ

قادیان

مجربات ویک اینڈ یونانی فارمیسی جالندھر کینٹ (پنجاب)

طاقت اور تازگی کے لئے **امرت بوٹی** تمام مردانہ کمزوریوں کا کامیاب حل

چہرہ کو خوبصورت بناتا ہے **حسن نکھار** داغ کیل چھائیوں کو دور کرتا ہے

منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے **کاربوزون** دانتوں کو سفید کرتا ہے

مسوڑھوں کے خون پیپ کیلئے **پائیروزون** دانتوں کے درد کو آرام دیتا ہے

گوشت خورہ۔ پائیوریا کیلئے **سنون اکبر** ہلتے دانتوں کو جما دیتا ہے

بالوں کو ملائم اور لمبا کرتا ہے **بال کشا روغن** گرتے ہوئے بال تین دن میں رک جاتے ہیں

(نوٹ) جلسہ سالانہ میں ۲۹ دسمبر کی شام تک تمام ادویات رعائت سے مل سکیں گی۔ احمدیہ چوک۔ یا نسیم میڈیکل ہال۔ اور دارالفضل میڈیکل ہال سے خرید فرماویں

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کیجئے
(منیجر)

روپ سنوار کریم چہرے کی چھائیاں - کیل اور ہر قسم کا داغ چند روز میں دور ہو جاتے ہیں - سیاہ رنگ گورا کرتی - اور خوبصورتی قائم رکھتی ہے - قیمت فی شیشی -/-/2

حمیدیہ فارمیسی قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نیلام کرنیوالے کی آواز اسی طرح گونجتی رہتی ہے - وہ بڑے کمال کے ساتھ گاہکوں کی فطری کمزوریوں سے فائدہ اُٹھاتا ہے۔ اپنے مال کی خوبیاں بتا بتا کر، کبھی اس طرف اور کبھی اُس طرف بولی بڑھواتا ہے اور قیمت دیکھتے دیکھتے کہیں سے کہیں پہنچ جاتی ہے - آخر بولی بند ہونے پر خریدار غور کرتا ہے، کہیں میں نے ضرورت سے زیادہ دام تو نہیں لگا دیئے؟ اُس نے کم از کم اُس سے تو زیادہ ہی دیئے جتنے دینا چاہتا تھا!

کیا آپ بھی سودا خریدتے وقت اپنے آپ سے یہی سوال کرتے ہیں، شاید آپ کو احساس نہ ہو مگر واقعہ یہی ہے کہ آجکل آپ جب کبھی کوئی چیز خریدیں تو گویا نیلام ہی کے چکر میں پھنستے ہیں - یہ ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ آجکل سامان کی قلت ہے اور خریدار بہت ہیں - ایک ایک چیز کے درجنوں بلکہ شاید سینکڑوں گاہک موجود ہیں اور ایک سے ایک بڑھ کر خواہاں ہے - بیچنے والے اس کو خوب سمجھتے ہیں اور نیلامی کی طرح اس کمزوری سے فائدہ اُٹھاتے ہیں - چڑھے ہوئے داموں پر سودا نہ خریدیئے - دانشمندی سے کام لے کر اپنی خریداریاں جنگ کے بعد تک ملتوی کر دیجئے اور اب روپیہ بچایئے -

کل کا فکر آج سے کیجئے
جتنا بچا سکیں بچا لیجئے

گورنمنٹ آف انڈیا کے محکمہ فائننس نے شائع کیا

تلاش گمشدہ

ایک لڑکا جس کا نام منصور احمد ولد محمد اسمٰعیل مرحوم عمر ۱۱ سال - رنگ گندمی - چہرہ چوڑا ناک چپٹی آنکھیں گول موٹی - عرصہ چھ ماہ سے گم ہے - پانچویں جماعت تک تعلیم رکھتا ہے - اگر کسی دوست کو علم ہو - تو ناجرہ صاحبہ نرس معرفت ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب لیڈی ہسپتال کوہاٹ کو اطلاع دیکر ممنون فرمائیں

یا

اگر اسے کوہاٹ پہنچا دیں - تو تمام اخراجات معہ شکریہ ادا کر دیئے جائیں گے -

حَبّ جُند

یہ گولیاں اعصابی اور دماغی کمزوری کیلئے بیحد مفید ہیں - ہسٹریا - مراق کے لئے نہایت مجرب ثابت ہوئی ہیں

قیمت یکصد گولیاں اٹھارہ روپے ۱۸ ؍

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معرکۃ الآرا تصنیف

حقیقۃ النبوۃ

جو مسئلہ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر سیر حاصل اور فیصلہ کن بحث پر مشتمل ہے - دوبارہ چھپ گئی ہے - جلسہ سالانہ پر طلب فرمائیں -

منیجر بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان

سنہری موقعہ

ایک بہت ہی شاندار بلڈنگ جس کی مکانیت بہت وسیع دو منزلہ جنگ سے پہلے جس کی الیکٹرک فٹنگ پر ہی قریباً چار صد روپیہ خرچ آیا تھا - بر لب شاہراہ جس کے لگ کی قادیان میں شاید ہی دو چار بلڈنگیں ہوں -

قابل فروخت ہے موقع نہایت ہی اچھا - نصرت گرلز ہائی سکول - تعلیم الاسلام ہائی سکول کالج - مسجد - عید گاہ اور ڈاکخانہ بازار صرف پانچ منٹ کے فاصلہ پر ہیں - اسٹیشن دس منٹ پر جس کی درخواستیں پہلے آئینگی انہیں ترجیح رہے گی -

پتہ - منیجر اخبار نور - نور بلڈنگ قادیان (پنجاب)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ مسٹر لیوپولڈ ایمری سابق وزیر ہند کے ۳۳ سالہ لڑکے جان ایمری کو آج صبح نو بجے وینڈس ورتھ کے قیدخانہ میں پھانسی دے دی گئی۔ اس نے اپنے جرم کا اقبال کر لیا تھا۔

واشنگٹن ۱۹ دسمبر۔ امریکن جریدہ "باسٹی مورسن" میں صدر ٹرومین کے چار سرکردہ ارکان کابینہ کے مستعفی ہو جانے کی خبر شائع ہوئی تھی۔ گذشتہ شب رائٹر ایجنسی نے اس خبر کی تردید یا تصدیق سے انکار کر دیا۔

بٹاویہ ۱۹ دسمبر۔ آج ڈاکٹر عبدالرحیم سکارنو نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہمیں اب ہر طرف کامیابی ہو رہی ہے۔ ایک وہ وقت تھا۔ کہ انڈونیشیا ہالینڈ کی لوٹ کھسوٹ کا مرکز بنا ہوا تھا۔ لیکن آج ہم آزاد ہیں۔ اور اس وقت سے بہت بہتر حالت میں ہیں۔ اب ہم غلامی برداشت نہیں کر سکتے۔ انڈونیشیا آزاد ہو چکا ہے۔ اور ہمیشہ آزاد ہی رہے گا۔

پیپنگ ۱۹ دسمبر۔ جنرل چیانگ کائی شیک نے آج صدر ٹرومین کے اس بیان کی تعریف کی۔ جس میں آپ نے کہا تھا کہ چین کی خانہ جنگی جلد از جلد ختم کر دی جائے۔ نیز یہ کہ حکومت امریکہ چیانگ کائی شیک کی حکومت کی حمایت کرے گی۔

نئی دہلی ۱۹ دسمبر۔ حکومت ہند نے ۵۹۰ ایسے طلباء کا انتخاب کیا ہے۔ جو سرکاری خرچ پر بیرونی ممالک میں ٹیکنیکل تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجے جائینگے۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ ہندوستان کا دورہ کرنے والے پارلیمانی وفد کے آٹھ ممبروں کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ جن میں لیبر پارٹی کے ۵ کنسرویٹو کے ۲ اور لبرل پارٹی کا ایک ممبر شامل ہیں۔ ان میں ایک خاتون ہے۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ انڈونیشیا کے ڈچ گورنر لیفٹیننٹ جنرل فان مک کل بذریعہ ہوائی جہاز ہالینڈ پہنچ گئے۔ اور وزیر نوآبادیات سے ملاقات کی۔ کل وہ انگلستان روانہ ہو جائینگے۔ تاکہ برطانیہ سے کوئی سمجھوتہ کیا جائے۔ کل ڈچ حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا۔ کہ انڈونیشیا کے عوام کو ترقی کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔ لیکن ترقی اور آزادی پرامن ذرائع ہی سے حاصل ہو سکتی ہے۔ ڈچ حکومت انڈونیشیا کی اقلیتوں کے جائز حقوق اور مطالبات کو نظر انداز نہیں کر سکتی۔

دہلی ۱۹ دسمبر۔ آج لارڈ ویول وائسرائے ہند نے لال قلعہ دہلی کے سامنے والے میدان میں ایک خاص پریڈ کے بعد چھ وکٹوریہ کراس اور ایک جارج کراس تقسیم کئے۔ وکٹوریہ کراس حاصل کرنے والوں میں سے صرف ایک سپاہی حاضر تھا۔ باقی سب میدان جنگ میں مر چکے ہیں۔

واشنگٹن ۲۰ دسمبر۔ امریکی ایوان نمائندگان میں یہ تحریک منظور کر لی گئی ہے۔ کہ ممالک متحدہ امریکہ اتحادی اقوام کی مجلس کو امریکی فوجیں استعمال کرنے کا اختیار دیدے۔ اور صدر ٹرومین کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ انجمن اقوام متحدہ سے گفت و شنید کریں۔

نئی دہلی ۱۹ دسمبر۔ ڈیفنس آف انڈیا رولز آئندہ ستمبر کو ختم ہوں گے۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ سویڈن کے ایک سائنسدان نے کہا ہے۔ کہ وہ پہلا شخص ہے۔ جس نے تپ دق کا یقینی علاج معلوم کر لیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اس نے ایک نسخہ مرتب کر لیا ہے۔ جس سے وہ کئی مریض جو ہوں کا کامیاب علاج کر چکا ہے۔

طہران ۱۹ دسمبر۔ آج ابراہیم حکیمی وزیر اعظم ایران نے ایک بیان میں کہا۔ کہ میں ماسکو جانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ جہاں میں آذربائیجان کے متعلق روسی حکام سے گفت و شنید کرونگا۔ میں تین بڑی اتحادی اقوام سے ایک بار پھر اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنی فوجیں جلد ایران سے ہٹا لیں۔ میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ میں آذربائیجان کی نام نہاد قومی حکومت کو تسلیم نہ کروں گا۔

ماسکو ۱۹ دسمبر۔ وزرائے خارجہ کی کانفرنس کا تیسرا اجلاس کل منعقد ہوا۔ جو قریباً سوا تین گھنٹے تک رہا۔ اجلاس کے بعد کوئی سرکاری بیان جاری نہ کیا گیا۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ برطانیہ کی ایک پارٹی ماؤنٹ ایورسٹ پر چڑھنے کی کوشش کرنے کے لئے ہندوستان روانہ ہونے والی ہے۔ اس میں چھ افراد ہوں گے۔

جوہانسبرگ ۱۹ دسمبر۔ جمال حسینی سابق صدر جمعیت اعراب فلسطین کو جو جنوبی روڈیشیا میں نظر بند تھے۔ رہا کر دیا گیا ہے۔

رنگون ۱۹ دسمبر۔ کل رات۔ ایک ہندوستانی نے برما انڈین چیمبر آف کامرس کے نائب صدر کو گولی سے اڑا دیا۔

عمان ۱۹ دسمبر۔ حکومت شرق اردن نے برطانیہ کا وہ تمام فوجی اور تعمیری سامان خرید لیا ہے۔ جو بحیرہ احمر کی بندرگاہ عقبہ میں تھا۔

لاہور ۱۹ دسمبر پنجاب اسمبلی کی ۳۵ ہندو سیٹوں میں سے ۱۰ پر کانگرس بلا مقابلہ کامیاب ہو گئی ہے۔ مقابل کے امیدوار دست بردار ہو گئے۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ منچوریا کے جاپان نواز بادشاہ ہنری پوری کو جسے گزشتہ اگست میں روسیوں نے گرفتار کر لیا تھا۔ چینی گورنمنٹ کے حوالے کر دیا جائیگا۔

ناگپور ۱۹ دسمبر۔ ہائیکورٹ نے ایک ہندو عورت کے مقدمہ میں فیصلہ کیا۔ کہ اگر میاں بیوی میں سے کوئی اپنے فرائض زوجیت ادا کرنے کے قابل نہ ہو۔ تو ہندو قوانین شادی کے مطابق ہندو شادی فسخ قرار دی جا سکتی ہے۔ اور عورت کو حق حاصل ہے۔ کہ وہ اپنی شادی کے حقوق برقرار رکھنے کے علاوہ دوسری شادی کرے۔

لاہور ۱۸ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے جیلوں کی اصلاح کے سلسلہ میں کولہو چلانے اور مونج کوٹنے کی سخت مشقت بند کر دی ہے۔ قیدیوں کو اب بستر کے لئے چادریں اور دریاں دی جائینگی۔ بال کٹانے اور نہانے کی بھی آسانی ہوگی۔ نیز ۱/۴ کی بجائے ۱/۳ قید معاف کی جا سکے گی۔

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ کل ہندوستانی ریاستوں کا ڈیلیگیشن یہاں پہنچ گیا۔ اس کے قائد میر مقبول محمود نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستان ہر قسم کا ٹیکنیکل مال چاہتا ہے۔ ہم تجارت میں برطانیہ کو دوسرے ملکوں پر ترجیح دیں گے

بمبئی ۲۰ دسمبر۔ مولانا ابوالکلام آزاد صدر نے آج ایک بیان میں بتایا۔ کہ برما اور ملایا میں کانگرس میڈیکل مشن بھیجنے کا مقصد یہ ہے۔ کہ مختلف جگہوں پر اس قسم کی طبی امداد کے مراکز قائم کر کے ہندوستانیوں اور یورپینوں کو طبی امداد بہم پہنچائی جائے۔

دہلی ۲۰ دسمبر۔ مسٹر پیٹرسن نے جنہیں انڈیمان کا کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ آج ایک بیان میں انڈیمان کے سیاسی حالات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا۔ سب سے پہلے ترقی کی تجاویز اختیار کی جائینگی۔ اور صرف ان لوگوں کو رکھا جائیگا۔ جو یہاں رہنا پسند کریں گے۔ تمام مجرموں کو جو اس وقت وہاں موجود ہیں۔ آزاد کر کے جانے کی اجازت دے دی جائیگی۔ اس وقت وہاں سترہ ہزار پانچ سو ایسے اشخاص ہیں۔ جن میں سے صرف اڑھائی ہزار ہندوستان آنا چاہتے ہیں۔ آپ نے کہا۔ انڈیمان کی حکومت کی سب سے پہلی کوشش یہ ہوگی۔ کہ جس قدر خوراک کی ضرورت ملک کو ہے۔ خود پیدا کی جائے۔ اس غرض کے لئے حکومت ہند نے ۸۰ لاکھ روپیہ کا بجٹ مقرر کیا ہے۔ اور بارہ لاکھ روپیہ غرباء کو کپڑے وغیرہ بہم پہنچانے کے لئے۔

بٹاویہ ۲۰ دسمبر۔ جاوا میں پھر مظاہرے منصۂ شہود پر آ گئے ہیں۔ سمرنگ میں حالت سخت خراب ہو گئی ہے۔ انڈونیشی سمرانگ کے مغرب میں ایک جگہ بکثرت جمع ہو رہے ہیں۔

ماسکو ۲۰ دسمبر۔ کل امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر برنیز اور برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون نے اپنے اپنے مشیروں کے ہمراہ الگ الگ جنرل الیسمو سٹالن سے ملاقات کی۔ ایم مولوٹوف بھی ملاقات کے وقت موجود تھے۔

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ برطانیہ میں بعض لوگ یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ برطانیہ نے اس لڑائی کے جیتنے میں بہت زیادہ طاقت خرچ کی ہے۔ اس لئے ہندوستان کو چاہیئے۔ کہ وہ سٹرلنگ کی پونجی کو کم کر دے۔

ماسکو ۱۸ دسمبر۔ آج مسٹر بیون نے ایک بیان میں کہا۔ کہ انڈونیشیا میں برطانوی فوجوں کا مقصد یہ ہے۔ کہ جاپانی فوجوں کو نہتہ کیا جائے۔ اور جنگی قیدیوں کو رہا کیا جائے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ برطانیہ کی لیبر گورنمنٹ ان لوگوں کے خلاف جو جمہوری طریق سے اپنے ملک کی بھلائی چاہتے ہیں ۴ اپنے ٹینک، اور بمبار ہوائی جہاز استعمال ہونے کی اجازت نہ دے گی۔